© rasailojaraid.com

کے پاس فارغ وقت ہے تو مطالعے ' خدمت خلق 'تبلیغ دین وغیرہ میں گزارے جس کا اجر ابدی ہے ۔ پھر جب شوہر ساری ضروریات پوری کر رہا ہو ' اور بطریق احسن کر رہا ہو ' اور گھر سے نکل کر کام کرنے کا مخالف ہو ' تو یہ اور بھی ناپسندیدہ ہے ۔

آپ کے پاس تو ایک ہی راستہ ہے ۔ صبر اور تحمل ' نرمی اور شفقت سے سمجھائیں اور اس کے فارغ اوقات میں اس کے لیے مفید اور دلچسپ مشاغل تلاش کریں ۔ (خ ۔ م)

ادب کے لیے کھڑے ہونا

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم جب کسی مجلس میں تشریف لاتے تو صحابہ کرام کو کھڑا ہونے سے منع فرماتے ۔ ہمارے تعلیمی اداروں میں یہ طریقہ رائج ہے کہ جب استاد کلاس روم میں داخل ہوتا ہے تو طلبہ بامر مجبوری کھڑے ہو جاتے ہیں ۔ کیا یہ طریقہ شرعی لحاظ سے غلط نہیں ہے؟

کسی کے لیے کھڑا ہونا ناجائز نہیں ہے ۔ نبی کریم ؐ اور صحابہ کرام ؓ کے درمیان تعلق کی جو نسبت تھی ' اس کی بنا پر اگر صحابہ کے حضور ؐ کے لیے کھڑا ہونے کی سنت قائم ہو جاتی تو پھر یہ بعد میں آنے والوں کے لیے فتنہ کا سبب بنتی ۔ دراصل جہاں کوئی کبر یا تفاخر یا طلب جاہ میں چاہے کہ دوسرے لوگ کھڑے ہوں ' یا جہاں لوگ خوشامد یا کسی کی کبریائی کے اظہار کے لیے کھڑے ہوں ' وہ ممنوع ہو گا ۔ جہاں ادباً یا محبتاً کھڑا ہونا ہو ' وہاں اجازت ہو سکتی ہے ۔ حضور ؐ حضرت فاطمہ ؓ کے لیے کھڑے ہو جایا کرتے تھے ۔ اگر شاگرد مجبوراً کھڑے ہوتے ہیں ' اور استاد کبر کی وجہ سے خواہاں ہوتا ہے کہ کھڑے ہوں ' تو یہ جائز نہ ہو گا ۔ امریکہ میں ' جہاں میں نے اعلیٰ تعلیم حاصل کی ہے ' ایسی کوئی روایت نہ تھی ' طلبہ بیٹھے رہتے تھے ۔ (خ ۔ م)

ترجمان ری پرنٹس سروس

ترجمان میں شائع ہونے والے اہم مضامین کے ری پرنٹس ارزاں نرخ پر دستیاب ہیں ۔

فروری کے اشارات : تقویٰ کی زندگی ' کامیابی کی زندگی ۔/۵۰ روپے سیکڑہ

© rasailojaraid.com